معراج کی رات

جس کا مشتاق ہے خود عرشِ بریں آج کی رات
حرم کعبہ کے اندر ہے مکیں آج کی رات
آنکھ میں عرضِ تمنا کی جھلک، لب پہ درود
آئے اس شان سے جبرئیل امیں آج کی رات
سارے نبیوں کے ہیں جھرمٹ میں نبی آخر
قابل دید ہے اقصیٰ کی زمیں آج کی رات
نور کی گرد اڑاتا ہوا پہنچا جو براق
راہ گزر بن گئی تاروں کی جبیں آج کی رات
اک مقام آیا کہ جبرئیل کا بھی ساتھ چھٹا
وہ ہیں اور سلسلہ نور مبیں آج کی رات
قاب قوسین تو ہے، قرب کی پہلی منزل
بندہ اللہ سے اتنا ہے قریب آج کی رات
ایک ہی سطح پہ ہے مرتبہ غیب و شہود
اٹھ گئے سارے حجابات حسیں آج کی رات
ہوش و ادراک کی تکمیل ہوتی جاتی ہے
اپنی معراج پہ ہیں علم و یقیں آج کی رات
یہ فضا اور یہ معراج مگر اس پر بھی
اپنی امت کو نہ بھولے شہ دیں آج کی رات
مسکرائے جو نبی ﷺ دیکھ کے جنت کی طرف
اور بھی ہوگئی فردوس آج کی رات
در کی زنجیر بھی جنبش میں ہے، بستر بھی ہے گرم
رک گئی گردشِ افلاک و زمین آج کی رات